

**CCE RF**  
**CCE RR**

ಕರ್ನಾಟಕ ಪ್ರೌಢ ಶಿಕ್ಷಣ ಪರೀಕ್ಷಾ ಮಂಡಳಿ, ಮಲ್ಲೇಶ್ವರಂ, ಬೆಂಗಳೂರು - 560 003  
**KARNATAKA SECONDARY EDUCATION EXAMINATION BOARD, MALLESWARAM,**  
**BANGALORE - 560 003**

ಎಸ್.ಎಸ್.ಎಲ್.ಸಿ. ಪರೀಕ್ಷೆ, ಮಾರ್ಚ್/ಏಪ್ರಿಲ್ 2018  
**S. S. L. C. EXAMINATION, MARCH/APRIL, 2018**

ಮಾದರಿ ಉತ್ತರಗಳು  
**MODEL ANSWERS**

ದಿನಾಂಕ : 04. 04. 2018 ]  
Date : 04. 04. 2018 ]

ಸಂಕೇತ ಸಂಖ್ಯೆ : **64-A**  
Code No. : **64-A**

**ವಿಷಯ : ತೃತೀಯ ಭಾಷೆ - ಅರೇಬಿಕ್**  
**Subject : Third Language - ARABIC**  
**( ಹೊಸ ಪಠ್ಯಕ್ರಮ /New Syllabus )**

**(ಶಾಲಾ ಅಭ್ಯರ್ಥಿ & ಪುನರಾವರ್ತಿತ ಶಾಲಾ ಅಭ್ಯರ್ಥಿ / Regular Fresh & Regular Repeater)**

[ ಗರಿಷ್ಠ ಅಂಕಗಳು : 80

[ Max. Marks : 80

ماركس	متوقع جوابات	سوال نمبرات
10 × 1 = 10	<b>PART-A/ الحصة الأولى</b> مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں دیجئے :	
1	كَيْفَ يَكُونُ الْمُؤْمِنُونَ؟ جواب : إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ.	.1
1	مَنْ هُمْ إِخْوَانُ الشَّيَاطِينِ؟ جواب : إِنَّ الْمُبَدِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ.	.2
1	عَلَى أَيِّ شَيْءٍ اتَّفَقَ الْأَوْلَادُ بَعْدَ ذَلِكَ؟ جواب : اتَّفَقَ الْأَوْلَادُ بَعْدَ ذَلِكَ لِلزَّرَاعَةِ.	.3
1	هَلْ اتَّخَذَ الْمَرِيضُ فِرَاشَهُ فِي الْمُسْتَشْفَى الْعَامِ. جواب : نَعَمْ اتَّخَذَ الْمَرِيضُ فِرَاشَهُ فِي الْمُسْتَشْفَى الْعَامِ.	.4
1	بِأَيِّ مَدْرَسَةٍ اتَّحَقَّ بِهِمْ رَأُوْ أَوْلَا؟ جواب : اتَّحَقَّ بِهِمْ رَأُوْ فِي مَدْرَسَةٍ رَسْمِيَّةِ.	.5

Turn over ]

**RF & RR - 430**

ماركس	متوقع جوابات	سوال نمبرات
1	بلاءُ الإنسانِ مِنْ أيِّ شَيْءٍ ؟ جواب : بلاءُ الإنسانِ مِنَ اللِّسانِ .	.6
1	لِمَنْ دَفَعَ الرَّجُلُ قَمِيصَهُ ؟ جواب : دَفَعَ الرَّجُلُ قَمِيصَهُ لِلْقَصَّارِ .	.7
1	مِنْ أيِّ بَلَدٍ هَاجَرَ الرَّسُولُ ﷺ ؟ جواب : هَاجَرَ الرَّسُولُ مِنْ مَكَّةِ إِلَى الْمَدِينَةِ .	.8
1	هَلْ يَشْتَفِي الْعَلِيلُ مِنْ مَاءِ الْهِنْدِ ؟ جواب : نَعَمْ يَشْتَفِي الْعَلِيلُ مِنْ مَاءِ الْهِنْدِ .	.9
1	مَاذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلْقَصَّارِ ؟ جواب : قَالَ الرَّجُلُ لِلْقَصَّارِ يَسَسْ هَذَا قَمِيصِي .	.10
10 × 2 = 20	مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دو جملوں میں دیجئے:	
2	مَاذَا قَالَ الْقُرْآنُ عَنِ الظَّنِّ وَالْغِيْبَةِ ؟ جواب : يا ايها اللذين آمنوا اجتنبو كثيرا من الظن ان بعض الظن اثم ولا تجسسوا ولا يغتب بعضكم بعضا .	.11
2	ما هي عَلاماتُ الْمُنَافِقِ ؟ جواب : آية المنافق ثلاث إذا حدث كذب وإذا وعد أخلف وإذا أئتمن خان .	.12
2	مَنْ هُوَ التَّابِعِيُّ ؟ جواب : مَنْ لَقِيَ الصَّحَابِي أَوْ رَأَاهُ فِي حَالَةِ الْإِيْمَانِ فَهُوَ التَّابِعِيُّ .	.13

ماركس	متوقع جوابات	سوال نمبرات
	أَكْتُبْ خَصَائِصَ الْكَلْبِ ؟ جواب :	.14
2	الكلب حيوان أمينٌ، يَحِبُّ صَاحِبَهُ وَيُطِيعُهُ - ويحرس الغنم والمنازل والمذارع - الكل لا يخدع صاحبه أبداً. ماذا قَالَ الرَّجُلُ لِأَوْلَادِهِ الثَّلَاثَةِ عِنْدَ مَا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ ؟ جواب :	.15
2	قال الرجل لأولاده الثلاثة يا أولادي الأعززة إني سأرحل عنكم قريباً وقد تركت لكم كنزاً ثميناً دفنته في أرضنا فعليكم استخراجة. جواب :	.16
2	ما الْحَيَاةُ وَمَا غَرَضُهَا ؟ الحياة نعمة عظيمة من الله تعالى - تعطى في الحياة مرة واحدة وغرضها أن يعبد الإنسان رَبَّهُ وَلَا يَشْرَكَ بِهِ شَيْئاً. جواب :	.17
2	أَيْنَ رَاحَةُ الْقَلْبِ ؟ جواب :	.18
2	رَاحَةُ الْقَلْبِ فِي قَلْبِ الْإِهْتِمَامِ. جواب :	.19
2	كَيْفَ اسْتَقْبَلَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ الرَّسُولَ ؟ جواب :	
2	إِسْتَقْبَلَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ الرَّسُولَ بِهَذِهِ الْأَبْيَاتِ طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا مِنْ ثَنِيَاتِ الْوَدَاعِ وَجِبَ الشُّكْرُ عَلَيْنَا مَا دَعَا لِلَّهِ دَاعٍ مَا هُوَ شَرُّ الْمَقَالِ؟ وَمَا هُوَ خَيْرُ الْخِصَالِ. جواب :	
2	شَرُّ الْمَقَالِ الْكُذْبُ، خَيْرُ الْخِصَالِ الْأَدَبُ.	

ماركس	متوقع جوابات	سوال نمبرات
2 5 × 3 = 15	<p>هَلْ مِنَ الْمُمَكِّنِ أَنْ يُرَدَّ الْمَاضِي؟</p> <p>جواب :</p> <p>ليس بِمُمْكِنٍ أَنْ يُرَدَّ الْمَاضِي.</p> <p>مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تین سطروں میں دیجئے:</p>	20
3	<p>مَاذَا كَانَ يَحْدُثُ لِلْعَالِمِ لَوْ بَقِيَ فِي الْقَرْيَةِ؟</p> <p>جواب :</p> <p>لو بقى فى القرية ليحدث معه ما حدث لأهل القرية.</p> <p>ويهلك كل شىء اللذى معه. ويقتل الرجل نفسه.</p>	21
3	<p>كَيْفَ قُتِلَ السُّلْطَانُ تَيْبُو وَمَتَى؟</p> <p>جواب :</p> <p>قتل السلطان تيبوا من طريق الغدر - هاجم الأعداء على الحصن فى غفلة وكان تيبوا جالسا على المائدة فقتل تيبو يوم الرابع من شهر مايو 1799ء.</p>	22
3	<p>لِمَاذَا تَقَدَّمَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ؟</p> <p>جواب :</p> <p>تَقَدَّمَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يُرِيدُ الْإِسْلَامَ فَأَرَادَ أَنْ يَبَايِعَ عَلَى يَدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.</p>	23
3	<p>مَنْ كَانَ قَدْ اجْتَمَعَ فِي حَاشِيَةِ الْمَلِكِ جَلالِ الدِّينِ مُحَمَّدِ أَكْبَرَ؟</p> <p>جواب :</p> <p>اجتمع فى حاشية الملك جلال الدين محمد أكبر كثير من العقلاء والفضلاء والظرفاء ومنهم بيربل.</p>	24
3	<p>أَيُّ مَوْضُوعَاتٍ تَجِدُ فِي الْكِتَابِ؟</p> <p>جواب :</p> <p>أجد فى الكتاب موضوعات مختلفة مثل - القرآن، الحديث، قصص وعبرة وأبيات اللتى تحت على تقوى الله وعدح الرسول وغيره.</p>	25

مارکس	متوقع جوابات	سوال نمبرات
1 × 4 = 4	<p>اس نظم کو مکمل کیجئے :</p> <p>جواب :</p> <p>لک الشکر لک الحمد      لک النعماء والمجد</p> <p>ألا يا مالک الملک      لأنت الواحد الفرد</p> <p>أتوب إليك ياربى      بجد واک تغمدنى</p> <p>أتيتک غافر الذنب      قصدتک ساتر العيب</p>	.26
1 × 4 = 4	<p>کسی ایک عنوان پر خلاصہ :</p> <p>(i) کُلُّ مَا يَفْعَلُ اللَّهُ خَيْرٌ      (ii) السلطان تيبو</p> <p>جواب :</p> <p>(i) کُلُّ مَا يَفْعَلُ اللَّهُ خَيْرٌ</p> <p>پچھلے زمانے کا ایک قصہ کتاب میں مذکور ہے کہ ایک اللہ والے آدمی نے سفر کا ارادہ کیا۔ جاتے وقت انہوں نے اپنے ساتھ ایک مرغ لیا جو ان کو فجر کی نماز کو اٹھا سکے۔ ایک کتا بھی اپنے ساتھ لیا تاکہ انکے مال کی حفاظت ہو سکے اور ایک گدھا بھی ساتھ لیا جس پر اپنا سامان رکھ سکے۔ سفر جاری رہا۔ دوران سفر غروب شمس کا وقت ہوا تو انہوں نے پاس کے ایک گاؤں میں قیام کرنے کا ارادہ کیا۔ مگر وہ گاؤں والے انتہائی بخیل تھے جس کی وجہ سے انہوں نے ان اللہ والے آدمی کو اپنے پاس مہمان بنانے سے انکار کیا تو انہوں نے گاؤں کے باہر ایک درخت کے نیچے پڑاؤ ڈال دیا مگر اتفاق ایسا ہوا کہ رات کے پہلے حصہ میں ایک لومڑی آئی اور اس نے ان کے مرغے کو ہضم کر دیا۔ اس حادثے پر انہوں نے کہا۔ اللہ جو بھی کرتا ہے خیر کے لئے کرتا ہے۔ اس کے کچھ دیر بعد ہی ایک بھیڑیا آیا جو ان کے گتے کو اٹھا لے گیا تو پھر انہوں نے وہی جملہ دہرایا۔ اس کے کچھ دیر بعد ایک چیتا آیا جس نے ان کے گدھے کی گردن کو کاٹ دیا تو پھر انہوں نے اس مرتبہ بھی وہی جملہ دہرایا۔ رات</p>	.27

مارکس	متوقع جوابات	سوال نمبرات
	<p>گذرنے کے بعد فجر کے وقت انہوں نے گاؤں میں عورتوں اور بچوں کے رونے کی آواز سنی تو انہوں نے گاؤں والوں سے وجہ پوچھی تو لوگوں نے بتایا کہ کل رات گاؤں میں چوروں نے حملہ کر دیا۔ لوگوں کا مال چوری ہوا۔ مردوں کو قتل کیا گیا اس حادثے میں انہوں نے اللہ کا بہت شکر ادا کیا کہ اگر وہ بھی گاؤں میں ہوتے تو وہ بھی ماریے جاتے۔ کیونکہ رات کے وقت گدھا ہانکتا، مرغ بانگ دیتا، کتا بھونکتا جس کی وجہ سے چوران کے پاس پہنچتے اور ان کو ان کے جانور سمیت قتل کر دیتے اس بات پر انہوں نے اللہ کا شکر ادا کیا اور کہا 'مُكَلِّ مَا يَفْعَلُ اللَّهُ خَيْرٌ'۔</p> <p>یا</p> <p>(ii) السلطان تیبو</p> <p>حضرت ٹیپو سلطان بنگلور کے قریب دیوہلی میں پیدا ہوئے 20 نومبر 1750ء کو۔ ان کے والد کا نام حیدر علی خان تھا اور ان کی ماں کا نام فخر النساء تھا۔ بچپن میں ہی انہوں نے فن سپہ گری سیکھ لی اور ابتدائی علوم کو سیکھا۔ جس زمانہ میں ٹیپو نے آنکھ کھولی وہ زمانہ انتہائی پر فتن زمانہ تھا۔ اس وقت مغلوں کی طاقت کمزور ہو رہی تھی اور انگریزوں کی طاقت زور پکڑ رہی تھی۔ ٹیپو نے انگریزوں کے ساتھ جنگ کیا کیونکہ انگریز "پھوٹ ڈالو اور حکومت کرو" اس پالیسی کے ذریعے ہندوستان پر غلبہ پارہے تھے۔ مگر اس حالت میں ٹیپو نے انگریزوں کے ساتھ جنگ جاری رکھی۔ جب انگریزوں کو اس بات کا علم ہوا کہ وہ ٹیپو کا مقابلہ نہیں کر سکتے تو انہوں نے غداری اور مکاری کا راستہ ڈھونڈ لیا اور آستین کے سانپ میر صادق اور پورنیا کی نمک حرامی سے ٹیپو سلطان پر غفلت میں حملہ کیا گیا جس کی وجہ سے ٹیپو نے اپنی جان رب کے حوالے کر دی۔ مگر انہوں نے کہا۔ "گیدڑ کی سوسالہ زندگی سے شیر کی ایک دن کی زندگی بہتر ہے۔"</p>	

مارکس	متوقع جوابات	سوال نمبرات
	<b>الحصّة الثانیة/PART-B</b>	
12 × 1 = 12	<p>صحیح جواب کا انتخاب :</p> <p>28. اسمِ ظرف کی مثال لکھئے</p> <p>جواب : (C) مَسْجِدٌ</p> <p>29. أَكْبَرُ بَرُوْزَنُ أَفْعَلُ</p> <p>جواب : (A) اسمِ آلہ ہے</p> <p>30. اسمِ آلہ کے.....اوزان ہیں۔</p> <p>جواب : (A) تین (3)</p> <p>31. عَلَامٌ اور كُبَّارٌ.....کی مثالیں ہیں۔</p> <p>جواب : (B) اسمِ مبالغہ</p> <p>32. مَنْصُورٌ کا معنی لکھئے</p> <p>جواب : (B) مدد کیا ہوا</p> <p>33. با معنی مفرد لفظ کو.....کہتے ہیں</p> <p>جواب : (A) کلمہ</p> <p>34. كَانَتِ السَّيِّدَةُ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا</p> <p>جواب : (B) بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ</p> <p>35. أَضْدَرَ امْبِيدَ كَرِ الْجَرِيْدَ تَيْنِ</p> <p>جواب : (A) مُوْكَانِيْكََا وَسُمَاتَا</p> <p>36. كَتَبَ الدَّرْسَ "المُسْتَشْفَى العام"</p> <p>جواب : (C) الدكتور محمد يوسف كوكن العمرى</p> <p>37. كُلُّ مَا يَفْعَلُ اللهُ</p> <p>جواب : (A) خَيْرٌ</p>	

سوال نمبرات	متوقع جوابات	مارکس
.38	أَتُوبُ إِلَيْكَ يَا جواب : (A) رَبِّي	
.39	مَنْ لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ فَهُوَ جواب : (B) الصَّحَابِي	
<b>الحصّة الثالثة/PART-C</b>		
.40	اسم تفضیل کی تعریف مثالوں کے ساتھ لکھئے۔ جواب : اسم تفضیل وہ اسم ہے جس سے کسی شئی میں کوئی صفت دوسری شئی کے مقابلے میں زیادہ معلوم ہو۔ جیسے : ”زید اکبر من سلمان“ زید سلمان سے بڑا ہے، اس مثال میں اکبر بروزن افعّل اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔ اسم تفضیل کا واحد مذکر کا صیغہ ارفع کے وزن پر اور واحد مؤنث کا صیغہ فاعلی کے وزن پر آتا ہے۔	1 × 4 = 4
.41	نَصَرَ سے اسم مفعول کی گردان لکھئے۔ جواب : مَنْصُورٌ      مدد کیا گیا ایک مرد      واحد مذکر مَنْصُورَان      مدد کئے گئے دو مرد      تشنیہ مذکر مَنْصُورُونَ      مدد کئے گئے سب مرد      جمع مذکر مَنْصُورَةٌ      مدد کی گئی ایک عورت      واحد مؤنث مَنْصُورَاتَان      مدد کی گئی دو عورتیں      تشنیہ مؤنث مَنْصُورَات      مدد کی گئی سب عورتیں      جمع مؤنث	1 × 3 = 3



ماركس	متوقع جوابات	سوال نمبرات
4 × 1 = 4	<p>إقرأ السُّورَةَ الْآتِيَةَ ثُمَّ أَجِبْ عَنِ الْأَسْئَلَةِ الْآتِيَةِ :</p> <p>آنے والی سورت کو پڑھ کر مندرجہ ذیل سوالات کا جواب دیجئے :</p> <p>أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ۗ أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضَلُّلٍ . وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ ۗ تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِنْ سِجِّيلٍ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَأْكُولٍ ۗ</p>	.42
1	<p>ما اسم هذه السُّورَةِ ؟</p> <p>جواب :</p> <p>اسم هذه السُّورَةِ "سورة الفيل".</p>	.43
1	<p>ماذا أَرْسَلَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ؟</p> <p>جواب :</p> <p>أَرْسَلَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ .</p>	.44
1	<p>ماذا تَرْمِي الطُّيُورُ عَلَى أَصْحَابِ الْفِيلِ ؟</p> <p>جواب :</p> <p>تَرْمِي الطُّيُورُ عَلَى أَصْحَابِ الْفِيلِ حِجَارَةً مِنْ سِجِّيلٍ .</p>	.45
1	<p>ماذا جَعَلَهُمُ اللَّهُ ؟</p> <p>جواب :</p> <p>جعل الله أصحاب الفيل كعصفٍ مأْكُولٍ .</p>	

مارکس	متوقع جوابات	سوال نمبرات
1 × 4 = 4	<p>اَكْتُبْ مَقَالََةً اَيَّ عُنْوَانٍ مِّنِ الْاَتِيَةِ :</p> <p>كسى ايك عنوان پر مضمون لکھئے :</p> <p>(i) موبائل کے فائدے اور نقصانات</p> <p>(ii) ہجرتِ مدینہ پر ایک نوٹ لکھئے</p> <p>جواب :</p> <p>(i) موبائل کے فائدے اور نقصانات</p> <p>زمانے کی ترقی جیسے ہوتی گئی ویسے ہی نئے نئے وسائل دنیا میں وجود میں آتے گئے۔ انہی وسائل میں سے ایک موبائل بھی ہے جس کے فائدے اتنے زیادہ ہیں کہ اگر اس کا صحیح استعمال کیا جائے تو انسان بہت ہی ترقی کر سکتا ہے۔ موبائل ہی ایک ایسا آلہ ہے جو گھنٹوں کے کام کو لمحوں میں کر دیتا ہے۔ موبائل کے ذریعے انسان ایک دوسرے سے براہِ راست تعلقات قائم کر سکتا ہے وہ دوستوں اور رشتہ داروں کے درمیان محبت کو بڑھانے کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔ موبائل کے ذریعے ہم اپنی تجارت کئی گنا زیادہ بڑھا سکتے ہیں۔ نہ صرف ملک بلکہ بیرون ملک میں تجارت کر سکتے ہیں۔ موبائل کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ وہ طالب علم کے علم میں اضافہ کرتا ہے۔ طالب علم موبائل کے ذریعے بہت سے معلومات حاصل کر سکتا ہے۔ غرض موبائل کے اور بھی فائدے ہیں۔</p> <p>نقصانات : موبائل جہاں پر لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے وہیں پر وہ نقصان بھی ہے اگر اس کا صحیح استعمال نہ کیا جائے تو وہ زندگی برباد کر دیتا ہے۔ موبائل کی وجہ سے لوگ جھوٹ بولنے کے عادی ہو گئے ہیں۔ موبائل کی وجہ سے لوگ سُست اور کاہل ہوتے جا رہے ہیں۔ دماغی قوت گھٹتی جا رہی ہے۔ موبائل کا سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ بچے تہائی میں فحش اور گندی فلم دیکھتے ہیں جو ان کے اخلاق کے بگاڑ کا سب سے بڑا سبب ہے۔</p>	.46

مارکس	متوقع جوابات	سوال نمبرات
	<p>(ii) ہجرتِ مدینہ</p> <p>جب مکہ میں لوگوں نے آپؐ کو ستانا شروع کیا اور ان کی تکلیفیں زیادہ ہونے لگیں تو اللہ نے آپؐ کو مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا حکم دیا۔ تو آپؐ نے اپنے ساتھی حضرت ابوبکرؓ کے ساتھ سفر شروع کیا۔ آپؐ نے ہجرت کے لئے ساری تیاری کر لی حضرت اسماءؓ آپؐ کو کھانا پہنچاتی تھیں۔ ہجرت کا علم جب کافروں کو ہوا تو انہوں نے آپؐ کا پیچھا کیا مگر اللہ نے آپؐ کی حفاظت کی۔ آپؐ غارِ ثور میں رُکے رہے۔ جہاں پر کافر پہنچ کر بھی وہ آپؐ کو نہ پکڑ سکے۔ کافروں نے آپؐ کو پکڑ کر لانے والوں کو انعام رکھا تھا۔ مگر کوئی بھی آپؐ کو نہ پکڑ سکا۔ اس کے بعد آپؐ ابوبکرؓ کے ساتھ مدینہ کا رخ کیا۔ جب آپؐ مدینہ کے قریب گئے تو وہاں اہل مدینہ نے آپؐ کا پر جوش استقبال کیا۔ مدینہ کی لڑکیاں ان اشعار کے ذریعے آپؐ کا استقبال کرتی ہیں۔</p> <p>طلع البدر علینا      من ثنیات الوداع وجب الشکر علینا      ما دعا للہ داع</p> <p>آپؐ بخیر و عافیت مدینہ پہنچ گئے اور آپؐ کا سفر ہجرت پایہ تکمیل کو پہنچا۔</p>	